ماہواری رسالہ

اصلاح

نمبر ۷ | ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۶ھ | جلد ۲۳

عام مسلمانوں کی ہر قسم کی اصلاح

فرقہ حقہ شیعہ

کی حمایت و ترقی

مرتبہ

احقر سید علی حیدر عفی عنہ

باہتمام سید محمد جعفر پرنٹر و پبلشر

در مطبع اصلاح کھجوا ضلع سارن طبع شد

A. H.

چندہ سالانہ ے؍ — قیمت فی پرچہ ۴؍

ہماری دینی غیرت کیا ہوئی نہایت افسوس سے یہ بات ظاہر کیجاتی ہی کہ مسٹر عبدالحلیم صاحب شرر اڈیٹر گداز کا اسلام سوز ناول "سکینہ بنت الحسین" ہر ستی اخبار۔ دفتر کتب فروشش کے یہاں ہزار دہی تعداد میں برابر شایع ہو رہا ہی اور خاندان حضرت رسالتمآب صلعم کی شدید توہین کیجارہی ہے۔ مگر اس خاندان کی عزت و حرمت کیلئے اپنی جان تک قربان کردینے والے مومنین اس ناول کے محققانہ اور مفصل جواب "جواب شرر" نامی کو مکمل شایع کرانیکا بھی خیال نہیں کرتے۔ بار بار التماس کیگئی کہ ناظرین اپنا چندہ اصلاح تین روپیہ اور جواب شرر کی قیمت ۲؎ کل صرف پانچ روپیہ بذریعہ منی آرڈر عنایت فرمائیں تاکہ یہ کتاب اس سال ذی الحجہ تک .. ۱۲ صفحہ میں مکمل چھپ کر آپ حضرات تک پہونچ جائے لیکن ابھی تک اس کتاب کے ۱۲۷ خریدار بھی نہیں ہوے حالانکہ مومنین کی عام بیچینی محسوس کرکے اسکو ایک ہزار چھپوایا جارہا ہی۔ کیا اب بھی ہمدردان دین و علم و غیرتمندان ایمان و مذہب اس کتاب جواب شرر کو جلد مکمل شایع کرادینے کے لئے اپنا چندہ اصلاح سے اور جواب شرر مکمل کی قیمت ۲؎ جملہ صرف پانچروپیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرماکر شکر گزار کرینگے؟ دوسرے مومنین و مومنات کو بھی رسالہ اصلاح اور کتاب جواب شرر کا خریدار بنا کر انکا چندہ لیکر بھی ساتھ بھیجیں تو صرف ۸؍ فیس منی آرڈر میں دو خریداروں کا چندہ اصلاح اور قیمت جواب شرر یہاں پہونچ جائے۔ آپ حضرات کے جواب کا سخت انتظار رہیگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِصلاح

نمبر ۷	ماہ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ	جلد ۳۴

عالیجناب سر نواب سر سالار جنگ بہادر رئیس اعظم حیدر آباد دکن دام مفاخرہم کا عطیہ

جملہ ہمدردان اصلاح اس خبر کو بہت خوشی سے سنیں گے کہ رسالہ اصلاح کے ایک بڑے معین بلکہ محسن کی تحریک پر (جنکے علمی و دینی فیوض تمام مومنین تک پھیلے ہوئے ہیں اور جنکے کمالات کا اعتراف موافق تو کرتے ہی ہیں۔ مخالفین پر بھی انکا پورا سکہ قائم ہو گیا ہے لیکن اس موقع پر وہ اپنے اسم گرامی کے اعلان کی اجازت نہیں دیتے) ریاست حیدر آباد دکن کے ایک رئیس اعظم اور نہایت موقر رکن ایمان و حامی مومنین عالیجناب امیر الامراء سر سالار جنگ بہادر دام مفاخرہم نے اصلاح مشین پریس کیلئے تین سو روپیہ کا گرانقدر عطیہ مرحمت فرمایا ہے اصلاح کے ایک قدیم محسن اعظم کے سوا اسوقت تک کسی قدردان کی اتنی بڑی رقم مشین پریس کیلئے موصول نہیں ہوئی۔ اس وجہ سے ہم جناب ممدوح کا شکریہ صمیم قلب سے ادا کرتے ہیں بلکہ کل ہمدردان و ناظرین اصلاح کیطرف سے اظہار تشکر ضروری سمجھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خداے تعالیٰ جناب رسالتمآب صلعم اور حضرات ائمہ طاہرین آپکو اسکا کافی صلہ عطا فرمائیں اور اس مذہب حق کی نورانیت تمام عالم کے ہر فرد تک جلد پہونچ جاے۔

اور حضرات کا شکریہ۔ اصلاح کے گزشتہ نمبروں میں آپ حضرات

نے ملاحظہ فرمایا ہے کہ جناب سید غلام عباس صاحب کے ذریعہ سے بھی اجمیر کافی رقم روانہ ہوئی ہے جو انھوں نے مختلف مقامات کے مومنین موفقین و ہمدردان دین و ملت سے ملکر حاصل کی اور اجمیر بھیجی ان حضرات کی فہرست چونکہ بہت طولانی ہے۔ اسوجہ سے ارادہ ہوا کہ آیندہ ایک ہی دفعہ تفصیل سے شایع کردیجائیگی - مگر انمیں سے چند حضرات کا ذکر خیر اور شکریہ ادا کردینا اسوقت بھی بہت ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اولاً عالیجناب رکن الارکان حامی الایمان جناب راجہ حسین صاحب بہادر ریاست حسن پور ضلع سلطانپور دام مفاخرہم ہیں کہ ممدوح نے اصلاح مشین پریس کیلئے سو روپیہ مرحمت فرمایا اور للعہ کی کتابیں بھی خریدیں اسطرح آپکی توجہ سے باللعہ اجمیر روانہ ہوا۔ دوسرے عالیجناب رکن الارکان حامی الایمان جناب راجہ سید محمد مہدی صاحب بہادر ریاست پیرپور ضلع فیض آباد دام مفاخرہم ہیں کہ ممدوح نے اصلاح مشین پریس کے لئے للعہ روپیہ مرحمت فرمایا اور للعہ روپیہ کی کتابیں بھی خریدیں۔ اسطرح آپکی توجہ سے صہ روپیہ اجمیر روانہ ہوا۔ تیسرے عالیجناب رکن ارکان حامی الایمان جناب خان بہادر چودھری سید ارشاد حسین صاحب تعلقہ دار ردولی ضلع بارہ بنکی دام مفاخرہم ہیں کہ ممدوح نے اصلاح مشین پریس کیلئے عہ روپیہ مرحمت فرمایا اور ععہ روپیہ کی کتابیں بھی خریدیں۔ اسطرح آپکی توجہ سے للعہ روپیہ اجمیر روانہ ہوا۔ خدا کل حضرات کو جزاے خیر دے اور انکے پیارے اور مال و دولت سے زیادہ عزیز مذہب حق کی ترقی و اشاعت سے ان کے دل و دماغ کو باغ باغ کرتا رہے - بقیہ حضرات انصار کی فہرست بھی انشاء اللہ آئندہ شایع کیجائیگی

لندن کا خط لندن جو خط اصلاح مشین پریس کیلئے F. W. Woodrof کے یہاں گیا تھا اس کا جواب مورخہ ۱۰ ر اکتوبر یہاں ۲۷ ر اکتوبر کو آ گیا تھا جسمیں اس نے دو قسم کی مشینوں کو لکھا ہے ایک By Furnival & co.

...اونکو بھی یہ نعمت حاصل ہوجائے - جو کچھ بھیجنا ہو اس پتہ سے ارسال ہو: - سید آغا حسن طالب علم

اور دوسری By Newsum + co. اور دونوں کی قیمت برابر لکھی ہے اور اسکے آخر میں یہ بھی لکھا ہے the prices include c.i.f. Indian ports جس کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا تو دونوں مشینوں کے درمیان فرق معلوم کرنے کیلئے ہمنے تین خط لکھنؤ اور دو خط لاہور روانہ کیا مگر کہیں سے تشفی نہیں ہوئی تو پھر لندن ہی ۱۷ر نومبر کو دوسرا خط لکھکر کل امور کو دریافت کیا ہے۔ قوی امید ہے کہ اسکا جواب انشاء اللہ ہمارے پاس ۲۹ر دسمبر تک آجائیگا جسکے بعد کوئی رائے قائم کرکے فوراً مشین پریس کی قیمت جناب حاجی صاحب دام مجدہم کے ذریعہ سے روانہ کر دیجائیگی۔ جن حضرات کو بقیہ رقم پوری کرنیکا خیال ہو وہ اب بھی تعجیل کریں تاکہ ہم کو کسی دوسرے انتظام سے بھی اسکی قیمت کی فکر نہ کرنی پڑے

اڈیٹر النجم کی حالت زار

مولوی عبد الشکور صاحب اڈیٹر رسالہ النجم پاٹا نالہ لکھنؤ نے مرزا حیرت۔ مولوی ثناء اللہ صاحب اور دیگر مخالفین مذہب شیعہ کی دنیوی ترقی دیکھکر یہ خیال کیا تھا کہ شیعوں کو گالیاں دینے اور حضرات اہلبیت و ائمہ طاہرین کو سب و شتم کرنے کیلئے اگر ہم ایک خاص اخبار نکالیں تو چند ہی دنوں میں لکھ پتی ہو جائیں گے۔ اس سے ہفتہ وار اخبار النجم جاری کیا مگر مضمون کہاں سے لاتے۔ تحفہ اثنا عشریہ۔ آیات بینات۔ نصیحۃ الشیعہ کے مضامین کو اپنا ظاہر کرکے نقل کرنا شروع کیا۔ چند ماہ تک تو خیر کسی طرح اخبار چلا مگر جب کل حضرات اہلسنت کو خبر ہوگئی کہ جن کتابوں کے مضامین النجم میں شائع ہو رہے ہیں وہ سب تو چھپ گئی ہیں اور سب اردو میں ہیں تو النجم کی حقیقت ان پر کھل گئی اور اخبار بند ہوا۔ اب کرتے کیا کسی اور کام کے ہوتے تو اسمیں مشغول ہوتے۔ مجبوراً پھر النجم نکالا مگر ماہوار۔ یہ بھی چند ماہ چلا مگر مردہ حال کہ کبھی چھ ماہ پر ایک پرچہ نکل گیا۔ کبھی ۵ ماہ پر کبھی دس ماہ پر

غرض اسوقت تک اسیطرح کبھی کبھی نکل جاتا ہے۔ جب ضرورت بھی کامیاب نہیں ہوتی تو بیچارے نے بلائے ناگہانی کیطرح مختلف مقامات پر پہونچکر سنی اور شیعہ کے درمیان جنگ پیدا کرنے اور حنفی وہابی کا جھگڑا کھڑا کر دینے کا پیشہ اختیار کر لیا مگر حضرات اہلسنت میں اب بھی انصاف پسند حضرات موجود ہیں وہ انکے فتنہ فساد کو سمجھ گئے اور ہمت کرکے انکے اسلام سے خارج ہوجانیکا اعلان کر دیا بلکہ اشتہار چھپوا کر تمام ہندوستان میں شایع کرا دیا چنانچہ ۱۳۴۳ھ ہجری میں اڈیٹر صاحب موصوف خود بمبئی وارد ہو کر اضلال قوم اہلسنت میں سرگرم ہوئے تو اس پر حضرات اہلسنت کے خطیب العلماء مولانا قاری حکیم نذیر احمد صاحب خجندی نے اپنے مشہور اخبار شوکت بمبئی مورخہ ستمبر ۱۹۲۴ء میں چند نوٹ لکھے تھے۔ وہ ضیافت طبع ناظرین کیلئے نقل کئے جاتے ہیں:

بدمذہب وہابیوں کا فتنہ ۔ یہ ظاہر ہے کہ صدیقی و خجندی برادران نہ صرف بمبئی بلکہ ہندوستان کے طول و عرض حتی کہ عرب، حجاز و افریقہ میں بھی شہرۂ آفاق ہیں ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جسے چاہے دے ؎ ایں سعادت بزور بازو نیست ؛ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ ۔ بمبئی جو اہلسنت و جماعت مسلمانوں کا معروف مقام ہے جہاں باوجود ہر ملت و قوم کے سینوں کی ایک خاص شان محبت نبی اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور عشق اولیاء کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مذاہب باطلہ کی نظروں میں خار کیطرح کھٹکتی ہے۔ بیدین وہابی مذہب لیجانی یہاں طرح طرح کے چہرے بدلکر تقیہ کی چادر اوڑھکر آتے ہیں اور سیدھے سادے سنی مسلمانوں کو اپنے دام فریب میں پھنساتے ہیں۔ مجددی، نقشبندی وہ پردہ کہ جسکے پردہ میں یہ نامرد چھپ سکتے ہیں اور اور اس برقعہ سے انکا بدعقیدگی کی پھٹکار سے بھرا ہوا چہرہ نمایاں نہیں ہوسکتا۔

آجکل ایسا ہی ایک مولوی جسکی تحریروں اور تقریروں کے شان خدا و رسول جل جلالہ و صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں گستاخانہ کلمات نمایاں ہیں۔ بمبئی کی فضائے سنیت اور اتحاد مسلمین کو خراب کرنے اور عقائد فاسدہ کی بلا و وبا پھیلانیکو آمادہ ہوا ہے۔

یہ اسلام اور حقوق اسلام سے بیخبر۔ یہ ملک اور قوم کی عزت و آبرو سے ناآشنا یہ خودغرضی

اور شکم پروری پر مٹنے والے ۔ نفس کے بندے ۔ دربار خدا سے مغرور ۔ انگریز کی خوشامد اور دشمنان حق کی دی ہوئی عزت پر مغرور نہیں چاہیے کہ مسلمان دو گھڑی بھی ان کا ہو کر زندگی بسر کریں ۔ جسطرح شردھانند سنیاسی ۔ مدن موہن مالوی ۔ گورنمنٹ کے گرگے بنکر ہندو مسلمانوں کے لڑانے میں ید طولےٰ رکھتے ہیں ۔ اور انکے سماجی چیلے ۔ جھوٹ بولنے ۔ بہتان باندھنے ۔ گپیں اُڑانے میں مشاق ہیں ۔ اسیطرح مولوی عبدالشکور ہوں یا انکے لگے بندھے ۔ فتنہ پردازی میں آریہ سماج سے اور مسلمانوں کو آپسمیں لڑانے کی کڑیاں بنانے میں شردھانند و مالوی سے کچھ کم نہیں ہیں ۔

مسلمانوں انکے دام فریب سے بچو بمبئی کے ہندو مسلمان ۔ خوجہ ۔ بوہرے سنی ۔ شیعہ ۔ علی العموم علماء حقانی و راہ نمایان بیجانی (۱) حضرت قبلہ مولینا سید دیدار علی صاحب مفتی اعظم لاہور ۔ (۲) حضرت قبلہ نجم العلماء مولینا سید شاہ محمد فاخر صاحب الہ آبادی (۳) حضرت قبلہ امام العلماء مولینا حکیم شاہ عبدالماجد صاحب قادری عثمانی ۔ بدایونی ۔ (۴) حضرت قبلہ مولینا حافظ قاری نثار احمد صاحب راس المفسرین کانپوری (۵) حضرت قبلہ امام الدین مولینا حکیم شاہ احمد مختار صاحب صدیقی نجندی (۶) حضرت قبلہ خطیب العلماء مولینا حکیم شاہ نذیر احمد صاحب صدیقی نجندی ۔ (۷) حضرت قبلہ مولینا حکیم شاہ محمد عبدالعلیم صاحب صدیقی نجندی ۔ سے واقف ہیں ۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ ان بزرگوں کے سبب کبھی بھی بمبئی میں کوئی فتنہ پھیلا یا کسی فساد کی بنیاد رکھی گئی یا مسلمان مسلمان تو الگ رہے ہندو مسلمانوں میں بھی کوئی جھگڑا اوٹھا لیکن

مولوی عبدالشکور مدیر النجم کو دیکھئے (۱) پانچ چھ سال قبل یہاں آئے تو فتنہ اُٹھایا آخر چپکے سے بھاگ نکلے (۲) سال گزشتہ آئے تو سنی اور شیعہ کو لڑانا چاہا آخر پولیس کمشنر کے سامنے معافی مانگی اور لکھنؤ کا رستہ لیا ۔ (۳) اس سال آئے تو سنی سنی کو آپسمیں لڑا کر چلے اور اپنا ایک ونڈا سرایا فتنہ عبدالعزیز نام سے پیکلہ میں بھیج دیا ۔ جو مسلمانوں مسلمانوں میں حشر برپا کر دے ۔ اس فتنہ نے ایک بہت بڑا اشتہار چھاپا جسمیں سراسر لوٹ جھوٹ

اور بہتان کے سوا کچھ نہیں اسمیں مطمح نظر علامہ بے عدیل فہامہ بے مثیل فاضل اجل مولینا عبد العلیم صاحب کو بنایا ہمنے مولینا کے سامنے اس اشتہار کو پیش کیا اور مولینا نے ہمیں تشفی بخش جواب دیا اشتہار جاپک کی نظر میں ہوگا۔ ہم صرف مولینا کے جوابات پیش کرتے ہیں جنسے ناظرین کو پتہ چلیگا کہ وہابیوں کے بھٹکائے ہوئے گروہ کو جھوٹ بولنے میں بھی ذرا شرم نہیں۔ دوسرا اشتہار حسب ذیل ہے۔

مولوی عبد الشکور صاحب اڈیٹر النجم کون ہیں؟ آجکل بمبئی کے مسلمانوں کیطرف سے اکثر یہ سوال کیا جارہا ہے اسلئے ہم اپنے حنفی۔ شافعی۔ مقلد بھائیوں کی اطلاع کیلئے ہندوستان کے مقتدر بڑے بڑے علماء کے فتووں کے چند جملے نقل کرتے ہیں جنسے اس سوال کا جواب ملجائیگا اور انکی حقیقت کھل جائیگی۔

(۱) مجدد مأۃ اعلیحضرت مولینا احمد رضا خانصاحب بریلوی (۲) مولینا محمد عبد الرحمن صاحب قادری بریلوی (۳) مولینا محمد نور احمد صاحب (۴) مولینا احمد مختار صاحب صدیقی میرٹھی (۵) مولینا مولوی عبد العلیم صاحب صدیقی قادری (۶) مولوی حافظ عبد الحکیم صاحب امام مسجد مین لین (۷) مولینا مولوی حافظ فضل کریم صاحب امام مسجد بنگاری محلہ بمبئی (۸) مولینا مولوی سیف الدین صاحب ابن مولینا حضرت مولوی نظام الدین صاحب ناظم مدرسہ نظامیہ بمبئی (۹) مولینا نور بخش صاحب ناظم تعلیم انجمن نعمانیہ ہند (۱۰) مولینا شیخ نور الحق نذیر احمد صاحب (۱۱) مولینا حکیم عبد الاحد صاحب محدث پیلی بھیت (۱۲) مولینا محمد عبد الحکیم خانصاحب شاہجہانپوری (۱۳) مفتی محمد ابراہیم صاحب بدایونی (۱۴) حضرت مولینا محب احمد صاحب قادری حنفی (۱۵) حضرت مولینا عبد الماجد صاحب قادری بدایونی۔ (۱۶) مولینا محمد حبیب الرحمن صاحب بدایونی (۱۷) مولینا احمد الدین صاحب مدرس شمس العلوم بدایونی (۱۸) مولینا اسرار الحق صاحب طوطی ہند (۱۹) مولینا حافظ محمد بخش صاحب (۲۰) حضرت مولینا عبد القدیر صاحب بدایونی متفقہ طور پر فتوے دیتے اور تحریر فرماتے ہیں کہ **مولوی عبد الشکور** لکھنوی نہ سنّی ہے نہ حنفی نہ اسے امام بنانا حلال۔ اسکے

پیچھے نماز جائز نہ اس کا وعظ سُننا روا (وہ) خود را ہے اور کج فہم دبے ادب ائمہ کے ساتھ گستاخ اور مسائل شرعیہ کی توہین کرنیوالا اور خود اپنے اقرار سے فاسق معلن وہابی غیر مقلد ہے۔ اسکے پیچھے نماز نہ پڑھنی چاہیئے اور نہ اس کا وعظ سُنا جائے۔ وہ عوام الناس کو گمراہ کرتا ہے اسکے نزدیک ہرگز نہ جانا چاہیئے ایسے گندم نما جو فروش سے اجتناب چاہیئے۔ اسکو فاسق سمجھیں اسکی مدح نہ کریں کہ فاسق کی مدح سے غضب ذوالجلال اترتا ہے۔ غیر مقلدین کے بعض عقائد کو اچھا سمجھنے کے سبب ستحق کفر ہے۔

جن کو اس کا ثبوت دیکھنا ہو وہ اشتہار واجب الاظہار مطبوعہ مطبع گلزار محمدی کھانڈا محلہ بمبئی پڑھیں اور کتاب اجلی النجوم برجم بر اڈیٹر النجم مطبوعہ بریلی ملاحظہ فرمائیں۔ وما علینا الا البلاغ۔ حافظ عبدالمجید دہلوی

اس اشتہار سے اڈیٹر النجم صاحب کی حقیقت کھلگئی اور حضرات اہلسنت نے انکو سمجھ لیا کہ کون ہیں۔ سب علحدہ ہوگئے تو اب بیچارے مجبوراً کبھی النجم نکالتے ہیں کبھی پنجاب، سندھ، بہار وغیرہ کے اُن غیر معروف مقامات پر پہونچ جاتے ہیں جہانکے سیدھے اور نیک مسلمانوں کو اس اشتہار کی خبر نہیں ہوتی۔ چنانچہ ماہ نومبر میں آپ سیوان اور موتیہاری بھی پہونچگئے اور وہاں انکے ساتھ مسلمانوں نے جو برتاؤ کیا اسکو سُنکر کیا کہیں بیچارے کی حالت زار پر کیسا رحم ہمکو آتا ہے اور پھر وہاں سے جس شان سے واپسی ہوئی وہ بیساختہ زبان سے یہ مصرع نکالدیتی ہے ع بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے وہ نکلے۔ کاش اب بھی وہ خدا اور رسول سے ڈرتے اور فتنہ و فساد سے باز آتے۔

انکے موتیہاری سے واپس جانیکے بعد وہاں سے متعدد مسلمانوں کے خطوط ہمارے پاس آئے کہ اس دفعہ کا پورا رسالہ اصلاح انکیس کے جواب میں صرف کیا جائے۔ بلکہ ایک نامور مسلمان عالم کی تحریر بھی آئی جس کا نام ضیاء الایمان ہے کہ اصلاح میں شایع کردیجائے۔ اسوجہ سے اس نمبر میں وہ مضمون تمام و کمال شایع کردیا گیا امید ہے

کہ جملہ ناظرین اسکو دلچسپی سے پڑھینگے اور راقم مضمون کو دعاء خیر دینگے کہ کل حق باتیں لکھی ہیں۔ جزاہ اللہ خیرا

التماس دعا (۱) واعظ جلیل و متکلم نبیل جناب مولوی نقار علی صاحب حیدری بڑاگاؤنی واعظ مدرسۃ الواعظین دام مجدہم کی اہلیہ محترمہ ابھی تک علیل ہیں مومنین دعا فرمائیں کہ خدا جلد صحت بخشے۔

(۲) جناب مرزا مظفر حسین صاحب مفسر مجتہد غازیپوری دام مجدہم کی اہلیہ محترمہ بھی علیل ہیں مرض سل تجویز کیا جا رہا ہے مومنین دعا فرمائیں کہ خدا جلد صحت بخشے۔

قبول حق جناب سید شاکر حسین صاحب بلگرامی ریڈر منصفی ہردوئی نے مذہب اہلسنت کو ترک کر کے اور ہر طرح تحقیق کامل کرنیکے بعد مذہب حق شیعہ اثنا عشریہ کو قبول فرمایا۔ خدا جمیع مومنین کو مبارک کرے۔ اگرچہ ہر مہینہ بیحد و حساب سنی حضرات شیعہ ہوتے رہتے ہیں مگر وہ اعلان کی اجازت نہیں دیتے اس وجہ سے اصلاح میں شائع نہیں کیا جاتا۔

استفسار اگر کسی صاحب کو علم جفر معلوم ہو تو مطلع کریں اور اس سے بھی کہ کسی کو بتائیں درج تو نہیں کرینگے کیونکہ ایک صاحب سیکھنا چاہتے ہیں۔ ممدوح کی نظر سے ایک سوال گزرا کیفیت حال الرضاؑ مع المامون۔ جوابؑ ہو تیقتلک بالعنب المسموم۔ اگر اس عدد قاعدہ سے یہ جواب نکلا ہے کوئی صاحب جانتے ہوں تو مہربانی کر کے بتائینگے یا نہیں۔ ہمیں خبر دیں تو ان صاحب کو جو خواہاں ہیں ہم مطلع کر دیں۔

اخبار غم افسوس صد افسوس کہ (۱) صوبہ بہار کے ایک نامور عالم دین صاحب اعجاز الاحزان و سوار السبیل و حجۃ بالغہ و موعظۃ المتقین عربی و زہرۃ الحجاج و مدینۃ الزیارات و فخر الحاج و المعتمرین زاد یحییٰ بہت حصر اجبار دہ مصنفین جناب مولانا مولوی سید محمد مہدی صاحب قبلہ بھیکپوری اعلی اللہ مقامہ نے شب ۲۲ جمادی الآخر کو وقت شب عالم جاودانی کیطرف انتقال کیا۔ مرحوم کے مختصر حالات انشاءاللہ آئندہ شائع ہونگے (۲) جناب خان بہادر حکیم مرزا نظیر حسن خانصاحب سپرنٹنڈنٹ شفاخانہ شاہی و آنریری مجسٹریٹ لکھنؤ مرحوم نے جو لکھنؤ کے ایک خاندانی رئیس اور محترم اور ہر دلعزیز بزرگ تھے اور اپنے اخلاق کریمہ سے اپنے اور غیر سب کو اپنا گرویدہ رکھتے تھے ۳۰ نومبر کو انتقال فرمایا۔ (۳) جناب شیخ حسن علی صاحب مسعود آگرہ غازیپوری دام مجدہم کے صاحبزادے ابن حسن نے بھی انتقال کر کے ممدوح کو صدمہ پہونچایا۔ خدا انکے درجات عالی کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مومنین سورہ حمد و توحید کا ثواب پہونچا کر ثواب حاصل کریں۔

افسوس کہ گنجائش نہ ہونیکی وجہ سے اس نمبر میں بھی رسالوں اور کتابوں پر ریویو نہیں درج ہو سکا۔ آئندہ درج کیا جائیگا۔